[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

**A**

**BILL**

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

**WHEREAS** it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**- (1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2022.

(2) It shall come into force at once.

**2. Amendment of Article 84 of the Constitution.**- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, in Article 84,

(i) after the words "authorize expenditure "the words, "of an amount not exceeding five percent of the total annual budget" shall be inserted;

(ii) after the words "Supplementary Budget Statement" the words, "within one hundred and twenty days of its authorization by the Federal Government" shall be inserted.

(iii) for a "full stop" in the end, a "colon" shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added, namely:-

> "Provided that Supplementary Budget exceeding five percent of the total annual budget shall not be authorized by the Federal Government without prior assent of the National Assembly."

## STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The national budget, representing the Government's fiscal, financial and economic objectives, serves as the most important policy document of a country. This means that there is an obligation on elected representatives of the people to ensure that all revenue and spending measures they authorize, are fiscally sound and that they are being implemented appropriately. Governments in Pakistan derive their power to alter the budget approved by the Parliament from Article 84 of the Constitution by interpreting it in the most liberal manner. As one can see, Article 84 does not set a deadline or a time frame for submitting the supplementary budget; the governments, therefore, do that as late as it is possible which is with the next year's budget.

2. This constitutional power of supplementary and excess grants in the hands of each Government results in many problems. Firstly, the seriousness in the budget making is reduced since each Government knows it can increase the budgetary limits or change the purpose during the year.

3. Secondly, the focus on policy is lost. Policymaking and implementation is hampered once the purpose of funds is changed. Thirdly, monitoring and accountability becomes difficult since the executed initiatives may differ from approved initiative. Therefore, aforementioned amendment is proposed to curtail the arbitrary practice of governments to deviate from the approved National Budget.

Sd/-
**SYED HUSSAIN TARIQ,**
Member, National Assembly

[ قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں ]

# اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

## بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۸۴ کی ترمیم :۔** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، آرٹیکل ۸۴ میں۔

(i) الفاظ " خرچ کی منظوری " سے پہلے الفاظ " اتنی رقم جو کل سالانہ میزانیہ کے پانچ فیصد سے زائد نہ ہو کے " شامل کر دیئے جائیں گے؛

(ii) الفاظ " ضمنی کیفیت نامہ میزانیہ " سے پہلے الفاظ " وفاقی حکومت کی جانب سے منظوری کے ایک سو بیس دنوں کے اندر " شامل کر دیئے جائیں گے؛

(iii) آخر میں آنے والے "وقف کامل" کو "شرحہ " سے تبدیل کر دیا جائے گا اور بعد ازاں حسب ذیل جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

" مگر شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت کو قومی اسمبلی کی پیشگی منظوری حاصل کیے بغیر کل سالانہ میزانیہ کے پانچ فیصد سے زائد ضمنی میزانیہ کی منظوری کا اختیار نہ ہو گا"۔

## بیان اغراض و وجوہ

قومی میزانیہ جو کہ حکومت کے مالی، مالیاتی اور اقتصادی مقاصد کی نمائندگی کرتا ہے، کسی ملک کی سب سے اہم پالیسی دستاویز کے طور پر کام کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ کہ عوام کے منتخب نمائندوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام محصولات اور اخراجات کی یقین دہانیاں جن کی وہ اجازت دیتے ہیں، مالی لحاظ سے درست ہیں اور ان پر مناسب عمل درآمد ہو رہا ہے۔ پاکستان میں حکومتیں، دستور کی دفعہ ۸۴ کی انتہائی لبرل انداز میں تشریح کر کے پارلیمنٹ کے منظور کردہ بجٹ میں رد وبدل کا اختیار حاصل کرتی ہیں۔ آرٹیکل ۸۴ ضمنی میزانیہ پیش کرنے کے ضمن میں کوئی ڈیڈلائن یا ٹائم فریم متعین نہیں کرتا ہے لہذا حکومتیں، جس قدر ممکن ہو یہ کام تاخیر سے انجام دیتی ہیں جو کہ آئندہ سال کے میزانیہ کے ساتھ ہو۔

ہر ایک حکومت کے ہاتھ میں ضمنی اور اضافی گرانٹس کا یہ آئینی اختیار بہت سے مسائل کو جنم دیتا ہے۔ سب سے پہلے میزانیہ سازی میں سنجیدگی کم ہو جاتی ہے چونکہ ہر حکومت کو یہ پتہ ہوتا ہے کہ وہ میزانیہ کی حدود میں اضافہ کر سکتی یا سال کے دوران اس میں تبدیلی کر سکتی ہے۔

دوم، پالیسی پر توجہ ختم ہو جاتی ہے۔ فنڈز کا مقصد تبدیل ہونے کے بعد پالیسی سازی اور عمل درآمد میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ سوم۔ نگرانی اور جوابدہی مشکل ہو جاتی ہے کیونکہ عملی اقدامات منظور شدہ اقدام سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ لہذا مذکورہ بالا ترمیم تجویز کی گئی ہے تاکہ منظور شدہ قومی میزانیہ سے انحراف کرنے کے لیے حکومتوں کے من مانے طرز عمل کو کم کیا جائے۔

دستخط/-

سید حسین طارق

رکن، قومی اسمبلی